فیصلہ کن مناظرے
مرتب
محمد عظمت اللہ خان قادری
ناشر
فیضانِ مدینہ پبلیکیشنز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناظرہ بنگال

سنی دیوبندی مناظرہ کی روداد

منعقدہ ۱۲۔جون ۱۹۹۴ء

مولانا محمد آل مصطفےٰ اکیہاری

سنّی دیوبندی مناظرہ کی روداد

منعقدہ ۱۲ر جون ۱۹۹۴ء

بمقام:- بالیرپور ڈاکخانہ شام پور، علاقہ رائے گنج (بنگال)

سنی مناظر:- مفتی محمد مطیع الرحمٰن رضوی

دیوبندی مناظر:- مولوی طاہر حسین گیاوی

پیشکش

مولانا محمد آل مصطفےٰ کیہاری

ناشر

سیّد ولی الدین رضوی

ڈائرکٹر رضا اکیڈمی پٹنہ و بانی الجامعۃ الرضویہ مغلپورہ، پٹنہ سیٹی

ابھی تو آپ ایک ہی کتاب میں پھنسے ہیں۔ آپ نکل نہیں سکتے۔ آپ کو معلوم تھا پہلے سے کہ یہ پرنٹر پریس کی غلطی ہے تو کیوں کہا تھا کہ جو خانصاحب لکھا ہے وہ حدیث کے اندر موجود ہے۔ پھر آپ پیچھے ہٹے۔ لیکن آج یہ طاہر حسین ہے جس کے چنگل سے نکل نہیں سکتے۔ ؎

مجھ سے وہ چھپ سکے بھلا ایسا کہاں کے ہیں
جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں

مولوی مطیع الرحمٰن صاحب پگڑی سنبھالو! چالیسؔ سال سے چھپتا رہا۔ جب علمائے دیوبند نے پکڑا تو اپنی غلطی پریس پر تھوپ رہے ہو۔ یہ دیکھو "الملفوظ" ہے دیکھ لیجئے اقبال احمد مہتمم رضوی کتب خانہ بریلی نے چھاپا ہے۔ دیکھئے سوال اور یہ دیکھئے جواب۔ سوال کیا ہے ص؎ پر جواب ہے "رب العزت تبارک و تعالیٰ نے چار روز میں آسمان"، اب دیکھئے یہ وہی کتاب ہے اور اس کی دوسری طباعت ہے۔ مکتبہ کلیمی اہل سنت کانپور۔ یہ دیکھو! کہاں سے چھپا ہے؟ مکتبہ کلیمی اہلسنت کانپور۔ یہاں بھی کیا لکھا ہے۔ یہاں بھی دیکھ لیجئے صاف لکھا ہوا ہے اس کے صفحہ ؎ پر لکھا ہوا ہے "رب العزت تبارک و تعالیٰ نے چار دن میں آسمان اور دو دن میں زمین یکشنبہ تا چہار شنبہ آسمان، پنجشنبہ تا جمعہ زمین ـــــــ یہ دو ہوا اور یہ دیکھو تیسرا نسخہ ہے۔ بجاد و تالی

مولوی مطیع الرحمٰن کے نام پر ـــــــ میں نے یہ عرض کیا تھا کہ خان صاحب کے اوپر ہمالہ جیسا کفر کا پہاڑ کھڑا ہے اور یہ ہمارے رضاخانی مسلک کے مولوی کفر کے دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اور نکل نہیں سکتے قیامت کی صبح تک۔ وہ قطعاً قرآن کو انہوں نے جھٹلایا اور دونوں چیزیں قرآنی بات کی انکاری ہیں۔

اب اے بھائیو! اب ایک تیسری چیز جس پر میں نے اعتراض کیا تھا۔

اور ہمارے مولوی مطیع الرحمٰن صاحب نے کتاب بھی دکھلیا۔ ہمارے لئے ہی فائدہ ہے۔ مولوی مطیع الرحمٰن صاحب آنکھیں کھول کر دیکھئے۔ یہ ہے "نغمۃ الروح" کہاں کی چھپی ہے یہ؟ دیکھ لیجئے۔ رضوی کتب خانہ صندل خاں بازار بریلی۔ دیکھئے اس کتاب کے اندر احمد رضا خاں صاحب کا مرتبہ بتایا گیا ہے۔ خانصاحب بریلوی کا کیا درجہ تھا؟ یہ دیکھئے۔ اس کا ص؎ ہے کتاب کا نام "نغمۃ الروح" صندل خاں بازار بریلی۔

جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے — جام کوثر کا پلا احمد رضا

قرآن نے کہا۔ اللہ نے کہا "انا اعطینٰک الکوثر" "اے میرے محبوب! اے میرے پیارے نبی! حوض کوثر آپ کو عطا کیا ہے" ـــــــ اور ہر مسلمان جانتا ہے کہ قیامت کے روز حشر کے میدان میں پیارے آقا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جام کوثر پلائیں گے۔ تم بریلویوں کا عقیدہ کیا ہے؟ احمد رضا خانصاحب جام کوثر پلائیں گے۔ اللہ کے پیارے رسول کے مقابلے پر احمد رضا خانصاحب کو جام کوثر دے دیا ہے۔ اور اتنا ہی نہیں۔ تم اخبار دکھاتے ہو "الجمعیۃ" اخبار ہے۔ مضمون کس کا لکھا ہوا ہے؟ وہ اپنے مسلک کا آدمی نہیں ہے ـــــــ دوسرے اخباروں میں لکھا ہوا ہوتا ہے کہ مضمون نگار کی رائے سے ایڈیٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس کے مضمون نگار کا نام لیا ہوتا ـــــ مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی ـــــــ تم نے فراڈ کی راہ اپنایا ہے۔ اس سے بات ثابت نہیں ہو سکتی ہے۔ اور یہ ہے "نغمۃ الروح"۔ نغمۃ الروح۔ چھپی ہوئی کہاں کی ہے؟ بازار صندل خاں بریلی کی۔ یہ لکھتا رضاخانی کھلا ہوا ہے اردو کا شعر، معنی مطلب ہم بیان نہیں کریں گے کہ مطلب یہ ہے مطلب وہ ہے۔ سمجھ لو اس کا صفحہ نمبر کیا ہے؟ لکھتا ہے رضاخانی کہ ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا　　تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

بتاؤ! بریلویوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ان کا خدا احمد رضا ہے۔ ان کا نبی جام کوثر پلانے والا احمد رضا ہے۔ ہم بحمد اللہ ساری دنیا کے اہل سنت، ساری دُنیا کے مسلمان اپنا آخری نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہیں۔ جام کوثر ان کے ہاتھ سے بٹیں گے۔ احمد رضا خاں کے ہاتھ سے نہیں بٹیں گے۔ میرے نبی کو اللہ نے کوثر دیا ہے۔ قرآن نے اعلان کیا ہے "انا اعطیناك الکوثر" رضاخانی کہتا ہے، جام کوثر کا پلا احمد رضا۔ بتاؤ! تمہارے مولوی نے اس کا توبہ نامہ شائع کیا ہے تمہارے خانصاحب نے اس کے منھ میں لگام ڈالی ہے؟ جو رضاخانی بول رہا ہے تعریف میں۔ کبھی تم نے کہا ہے کہ ہم سے چوک ہو گئی ہے۔ یہاں بھی کہہ دو کاتب دیوبندی تھا۔ یہاں بھی کہہ دو پریس دیوبندی کا تھا۔ یہاں بھی سر جھکا لو۔ بریلویت کی کتنی غلطی ہے؟ ارے دن کے اُجالے میں طاہر حسین ننگا کر دے گا۔ بحمد اللہ پڑھا لکھا طبقہ یہاں موجود ہے۔ تمہارا عقیدہ ہے:-

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا　　تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

احمد رضا کو خدا ماننے والو! تمہارا ایمان کہاں سلامت رہ گیا ہے؟۔ احمد رضا کو ساقی کوثر ماننے والو! تمہارا ایمان کہاں سلامت رہ گیا ہے؟۔ اسی لئے علمائے دیوبند کہا کرتے ہیں، کفر نہیں تو کم سے کم مکروہ تحریمی ہے ان کے پیچھے، کیونکہ ان کا ایمان سلامت نہیں رہ گیا ہے۔ یہ افترا کرتے ہیں۔ یہ قرآن کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ قرآن نے کہا دو دن میں اللہ نے آسمان پیدا کیا۔ احمد رضا خاں نے کہا چار دن میں پیدا کیا۔ قرآن نے حدیث نے کہا۔ چار دن میں زمین اور اس کے متعلقات بنائے۔ احمد رضا نے کہا دو دن میں۔

قرآن نے کہا حوض کوثر خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا ہے اور وہی جام کوثر پلائیں گے مسلمانوں کو۔ اور یہ کہتے ہیں کوثر پلائیں گے احمد رضا خاں پلائیں گے۔ ——— ساری دنیا کا مسلمان جانتا ہے کہ ہمارا کلمہ ہے "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کوئی بھی مسلمان ایک کو چھوڑ کر دوسرے کو خدا نہیں مان سکتا ——— اور رضاخانی بولتا ہے:-

میرا اور تیرا خدا احمد رضا
تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

یہ کون سی کتاب ہے؟ ہاتھ میں لے کر دیکھو۔ یہ کتاب نغمۃ الروح ہے۔ کہاں کی چھپی ہوئی ہے؟ صندل خاں بازار بریلی۔ دیوبند کی چھپی ہوئی نہیں ہے۔ ایسے گندے عقیدے دیوبند سے سپلائی نہیں ہوا کرتے ہیں۔ ایسے گھنونے عقیدے دیوبندیوں کے ہوا نہیں کرتے۔ ہم تو سب کے عاشق و دیوانے ہیں۔ جان دے سکتے ہیں نبی پر۔ ہم فراڈی نہیں ہیں۔ ہم مکار نہیں ہیں۔ ہم دغا باز نہیں ہیں۔ ہم اپنے ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور نہیں ہیں یہ ہمارا طریقہ نہیں اس لئے ہمارا ایمان مکہ میں چلتا ہے۔ ہمارا ایمان مدینہ میں چلتا ہے۔ ہمارا ایمان نبی پاک کی بارگاہ میں چلتا ہے۔

آپ نے کہا اگر مگر کر کے سہی، خانصاحب نے خدا کا بیٹا مانا تو ہے بولو! خدا کا بیٹا ماننے والو! بتاؤ تمہارا ایمان کیسے سلامت رہے گا؟۔ بتاؤ تمہارا قرآن پر کیسے ایمان ہے

ع
ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا ——— یہ دیکھئے

بھرم باقی رہ جائے ــــــ میرے مسلمان بھائیو! دیکھو ہم نے ان پر مسلسل سوالات کے انبار لگا دیئے ہیں۔ اور ان کی کتابوں سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ مسلمان نہیں۔ ان سب کا جواب ان پر قرض رہ گیا ہے وہ ابھی تک ایک کا بھی بوجھ نہیں اتار سکے ہیں۔ میرے تمام سوالات ان کے سر پر مسلط ہیں۔ ایک کا بھی جواب نہیں دیا۔

وہ کیا کر رہا ہے؟ بدلے میں "نغمۃ الروح" پڑھ رہا ہے۔ میں پوچھتا ہوں مولوی طاہر! مناظرہ کرنے آئے ہو تو کچھ پڑھ لکھ کے بھی آئے ہوتے؟ نغمۃ الروح کو آگ لگا کر جلا دو، نغمۃ الروح کے لکھنے والے پر جی چاہے لاحول پڑھو ــــ وہ ہمارا مقتدا نہیں ہے۔ وہ ہمارا کوئی پیشوا نہیں کہ ان کی بات ہمارے لئے حجت ہو۔ ایسے ہمارے خلاف ہماری کوئی کتاب پیش کرو۔ میں صاف کہتا ہوں کہ نغمۃ الروح ہماری کتاب نہیں ہے ــــــ کمیٹی والو! یہ جو کتاب پیش کر رہا ہے یہ کتاب ہماری نہیں ہے۔ یہ جھوٹا ہے۔

اور جیسے ہم کہتے ہیں کہ وہ ہماری کتاب نہیں ہے۔ تم بھی کہہ دو کہ ــــ "براہین قاطعہ" ہماری کتاب نہیں ہے۔ اس میں آگ لگا دو۔ اس کے لکھنے والے پر لاحول پڑھو۔ تم بھی کہہ دو کہ "تحذیر الناس" ہماری نہیں۔ اس میں آگ لگا دو اور اس کے لکھنے والے کو جہنم رسید کرو ــــــــ اللہ تم تو نہیں کہو گے۔ مگر یہ بات تمہارے ہی گھر کے ایک بھیدی نے بہت پہلے کہہ دی ہے۔ یہ دیکھو مولانا عامر عثمانی نے بہت پہلے ہی تمہارے اندر رہ کر تمہاری بات جان کر، تمہاری حقیقت بیان کر دی ہے۔ اور واضح کر دیا ہے۔ یہ ۱۹۷۲ء کے "تجلی" دیوبند کا ڈاک نمبر ہے۔ اس کے صـ۹۳ پر لکھتے ہیں:۔

"ہم اپنا دیانت دارانہ فرض سمجھتے ہیں کہ حق کو حق کہیں۔ اور حق یہی

ہے کہ متعدد علمائے دیوبند پر تضاد پسندی کا جو الزام (بریلویوں کی) اس کتاب (زلزلہ) میں دلیل و شہادت کے ساتھ عائد کیا گیا ہے وہ اٹل ہے۔"

اور آگے لکھتے ہیں:

علمائے دیوبند کے اس تضاد کا جواب کیا ہے؟ انصاف تو یہ ہے کہ اس سوال کا جواب مولانا منظور نعمانی یا مولانا محمد طیب صاحب کو دینا چاہئے مگر وہ کبھی نہ دیں گے کیونکہ جو اعتراض ایک ناقابل تردید صداقت کی حیثیت رکھتا ہو اس کا جواب دیا بھی کیا جا سکتا ہے؟"

پھر صـ۹۴ پر لکھتے ہیں:

"بات تلخ ہے مگر سو فیصدی درست کہ دیوبندی مکتب فکر کے خمیر میں بھی اندھی تقلید اور مسلکی تعصبات کی اچھی خاصی مقدار گندھی ہوئی ہے۔"

پھر صـ۹۵ پر لکھتے ہیں:

"ہمارے نزدیک جان چھڑانے کی ایک ہی راہ ہے کہ تقویۃ الایمان اور فتاویٰ رشیدیہ اور فتاویٰ امدادیہ اور بہشتی زیور اور حفظ الایمان جیسی کتابوں کو چولہے پر رکھ کر آگ دے دی جائے۔ اور صاف اعلان کر دیا جائے کہ ان کے مندرجات قرآن و سنت کے خلاف ہیں۔"

ع مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

انہی کے مولوی نے مجبور ہو کر آخری راہ یہ بتائی ہے۔ ــــــ بہر حال میرے بھائی! انہوں نے میرے ایک سوال کا بھی جواب نہیں دیا اور صفائی کے نام پر نغمۃ الروح کا نام لیا ــــــ میں کہتا ہوں ہماری کوئی کتاب دکھاؤ جو ہمارے اکابر نے لکھی ہو ــــــ نغمۃ الروح ہمارے کسی معتمد نے

کا ہے ——— کسی عیسائی سے پوچھو کہ اللہ کے بعد کس کا مرتبہ ہے ؟ تو وہ اپنے پیغمبر کا نام لے گا ——— کسی یہودی سے پوچھو تو وہ اپنے پیغمبر کا نام لے گا۔ ہندو سے پوچھو تو وہ اپنے ہی اوتار کا نام لے گا ——— مگر یہ کیسے نبی کے ماننے والے ہیں دیوبندی ؟ جو کہتے ہیں کہ نبی کی تعریف آدمی کی طرح کرو۔ بلکہ اس میں بھی اختصار کردو۔ زیادہ نہ ہونے پائے ——— بولو جی ! جو نبی کی تعریف آدمی سے بھی کم کرے وہ مسلمان ہوگا ؟ ارے وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔ ان کو نبی سے نفرت ہے۔ نبی سے دشمنی ہے۔ اس لئے ہم اُن کو مسلمان نہیں سمجھتے اور ان کے پیچھے نماز کو ناجائز قرار دیتے ہیں۔

مسلمانو ! آپ نے دیکھا کہ میں شروع ہی سے اپنے تمام سوالات کے جواب کا مطالبہ کرتا جارہا ہوں مگر وہ ابھی تک ایک کا بھی جواب نہ دے سکا۔ اگر مگر کچھ کہا ہے تو تحذیر الناس ہی کے بارے میں کہا ہے۔ ورنہ صحیح جواب تو اس کا بھی نہیں بن پڑا ہے۔ اور خلط مبحث کرتے ہوئے اس نے جو دوسری باتیں کہیں۔ میں نے ازراہِ کرم ان کا جواب دے دیا۔ میں نے محض عوام کو سمجھانے اور ان کو الجھن سے بچانے کی خاطر ان کا جواب دیا ہے ——— وہ ابھی تک کسی سوال کا جواب نہیں دے پائے۔ میرے تمام سوالات ان پر باقی رہ گئے وہ اپنا مسلمان ہونا ثابت نہیں کرسکے۔ میں ان سے کہوں گا کہ مولینا یہ ہمارا علاقہ ہے۔ یہ ہمارے علاقے کے لوگ ہیں۔ ہمارے علاقہ میں آکر آپ چاہتے ہیں کہ ہمارے علاقے کے لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکیں۔ ——— ظاہر گیاوی ! ہم یہ ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔ ہمارے علاقہ کے بھولے بھالے مسلمانوں کے ایمان کو برباد کرنا چاہتے ہو باہر سے آکر ——— ہم ہرگز ہرگز ایسا ہونے نہیں دیں گے۔ ہم یہاں کے ہیں۔ یہاں کے سیدھے

سادے مسلمانوں کو ہم سمجھتے ہیں کہ ان کا عقیدہ کیا ہے ؟ اور وہ کیا چاہتے ہیں۔ وہ نبی کی محبت اپنے دل میں رکھتے ہیں اس لئے ان کو گمراہ کرنے کی کوشش مت کرو۔ اپنا ایمان ثابت کرو۔ اپنے بزرگوں کا ایمان ثابت کرو۔ تم نے، تمہارے بزرگوں نے کیوں لکھا کہ کوئی نیا نبی پیدا ہوسکتا ہے۔ ؟ تمہارے بزرگوں نے اشرفعلی کا کلمہ اور درود کیوں پڑھا ہے ؟ تم نے حسین احمد کو خدا کیوں کہہ دیا ہے ؟ اور میرے جتنے سوالات ہیں سب کا جواب دو۔

دیوبندی مناظر

میں آپ حضرات سے گذارش کروں گا۔ سنئے اور سمجھنے کی کوشش کیجئے جتنا آپ ٹھنڈے ماحول میں بات کو سنیں گے اور پوری بات کو پکڑیں گے سمجھ میں بات آتی جائے گی۔ میں آپ کو چھوٹا سا قصہ سناتا ہوں۔ اس کو سن لینے کے بعد ہمارے مناظر مولوی مطیع الرحمٰن صاحب ماشاء اللہ مناظرہ کرنا نہیں جانتے ہیں باقی بکواس کرنا جانتے ہیں اسی کی حیثیت معلوم ہوجائے گی۔

ایک تیلی اور جاٹ میں کسی بات پر جھگڑا ہوگیا جب تیلی غصہ میں آیا اور جب جاٹ غصہ میں آیا تو جاٹ نے غصہ میں کہا کہ "تیلی رے تیلی تیرے سر پر کولھو" تو تیلی گرم ہوگیا اور اس نے کہا "جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ" تو کسی نے کہا تیلی اور کولھو کا جوڑ تو بیٹھ گیا لیکن جاٹ اور کھاٹ کا کوئی جوڑ نہیں بیٹھا تو کہنے لگا جوڑ بیٹھے یا نہ بیٹھے۔ کھاٹ کے نیچے دب کر مر تو گیا۔ تو ہمارے مولوی مطیع الرحمٰن صاحب ٹائم تو گذارنا جانتے ہیں۔ اس فن کے استاذ ہیں ایسا نہیں کہ بولنا نہیں جانتے۔ میں آپ سب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں نے جو سوال کیا پھر دہراتا ہوں۔ میں نے یہ سوال کیا تھا کہ قرآن میں ہے فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ساتوں آسمان کو دو دن

میں پیدا کیا۔ احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے اس کے خلاف لکھا ہے کہ ساتوں آسمان کو اللہ نے چار دن میں پیدا کیا۔ قرآن وحدیث نے کہا کہ زمین اور متعلقاتِ زمین کو چار دن میں بنایا۔ احمد رضا خاں صاحب نے کہا کہ نہیں۔ دو دن میں بنایا۔ تو پہلے انہوں نے حدیث نقل کرنا شروع کیا کہ یہ حدیث کے مطابق ہے۔ ایسے ہے ویسے ہے۔ اب وہ آسمان زمین بیچارے نہیں برابر کر سکے۔ تو پھر وہاں سے پلٹ کر آئے اور کہا کہ یہ پرنٹ اور پریس کی غلطی ہے۔ تو میں نے اس کے جواب میں تین مکتبہ کا چھپا ہوا "الملفوظ" دکھا دیا۔ اور تین تین طباعت کا "الملفوظ" یہاں موجود ہے وہ پرنٹ اور پریس کی غلطی نہیں ہو سکتی ہے۔ جو چالیس سال سے کتاب مسلسل چھپ رہی ہے۔ بریلی سے چھپ رہی ہے ان کے عالموں کے ہاتھ میں جا رہی ہے۔ عالم پڑھ رہے ہیں۔ کتاب کتب خانہ میں آ رہی ہے اس کا کیا جواب انہوں نے دیا۔ یہ تو آپ حضرات بھی سمجھ سکتے ہیں۔ میں نہیں مانتا کہ انہوں نے جواب نہیں دیا اس لئے کہ ان کے ہاں وقت گذارنا ہے۔ "جواب"۔ اسی کا نام جواب ہے؟ ٹائم پاس کرنا جواب؟ اس کا جواب مجھے چاہئے۔ ٹائم پاس نہ کرو۔ یہ چھوٹا مسئلہ نہیں ہے۔ کفر و ایمان کا مسئلہ ہے —— اور آپ جو کفر کے دلدل میں پھنسے ہیں اس سے نہیں نکل سکے۔ اس میں تین تین کا میں نے دعویٰ کیا تھا۔ خانصاحب نے قرآن کے اس مسئلہ کو جھٹلایا۔ قرآن نے کہا ساتوں آسمان کو دو دن میں پیدا کیا۔ خانصاحب نے کہا چار دن میں پیدا کیا —— قرآن وحدیث نے کہا ساتوں زمین کو چار دن میں بنایا گیا ہے خانصاحب نے کہا دو دن میں پیدا کیا اور پھر خانصاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ اتہام رکھا اور قرآن پاک پر ایک اتہام رکھا۔ جو چیز قرآن میں

نہیں ہے اس کو قرآن بنایا۔ وہ کیا چیز؟ داڑھی منڈانے والے۔ یہاں جتنے لوگ بے داڑھی والے ہیں۔ ہمارے اسٹیج کے سبھاپتی بے داڑھی والے ہیں اور جو لوگ بھی داڑھی کترواتے ہیں یا داڑھی منڈواتے ہیں۔ احمد رضا خانصاحب بریلوی نے کہا کہ داڑھی کتروانے والے، منڈوانے والے پر حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وعید اور قتل کرنے کے ارادہ کی دھمکی دیکھیے تو میں نے ان سے پوچھا تھا کہ وہ کون سی حدیث ہے؟ جس میں داڑھی منڈوالے پر ارادۂ قتل کا اظہار فرمایا ہے۔ اس کو جان سے مار ڈالنے کا حضور نے فرمایا ہو، اس پر غضب کی بددعا کی ہو حضور نے —— اور پھر خانصاحب نے ایک اور اضافہ کیا۔ قرآن پاک میں داڑھی منڈانے والے اور کتروانے والے کے اوپر اللہ نے لعنت بھیجی ہے۔ میں اس وقت سے پوچھ رہا ہوں شاید آپ لوگوں کو وہ آیت انہوں نے دکھادی ہو۔ وہ آپ کو مل گئی ہو —— اگر مطیع الرحمٰن صاحب نے وہ آیت دکھائی ہو تو کرم کر کے مجھے بھی دکھا دیجئے۔ میرا خیال یہ ہے کہ میں تو یہی کہوں گا۔ اس کا بھی جواب انہوں نے نہیں دیا اور وہ انشاء اللہ مناظرہ ختم ہو جائے گا وہ جواب نہیں دے سکتے۔ ٹائم گذارہ کرتے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بکواس کرنا نہیں جانتے۔ یہ تو فراڈان کا پیشہ ہے۔ یہ جو عمامہ پگڑی تو اسی کا انعام ملا ہے۔ جو یہاں جتنا فراڈی ہوتا ہے، جو زیادہ لوگوں کو بہکاتا ہے۔ جو زیادہ جھوٹ بولتا ہے جو زیادہ باتوں میں سے باتیں نکال کر ادھر ادھر کی کیا کرتا ہے۔ وہ ان کی جماعت کا پیشوا اور سربراہ ہوتا ہے۔ اس کا بڑا مولوی کہلاتا ہے۔ میں یہ نہیں مانتا کہ مطیع الرحمٰن صاحب اس فن کے امام نہیں ہیں اگر وہ کہیں تو میں ان کو لکھ کر دوں۔ وہ فراڈیوں کے امام ہیں۔ مکاروں کے امام ہیں۔ جھوٹوں کے امام ہیں۔ بحث میں خلط کرنے کے امام ہیں۔ مناظرہ کے علاوہ باقی بکواس

کرنے کی امامت ان کو حاصل ہے میں نے آپ سے یہ بھی کہا تھا کہ احمد رضا خانصاحب کو ان بریلویوں نے نبی کہا؟ خدا کے برابر قرار دیا ہے اور اس کیلئے میں نے کتاب پیش کی تھی تو انہوں نے کہا تھا کہ یہ کتاب میری نہیں ہے۔ تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کی وہ کون کون سی کتاب ہے وہ ذرا مجھ کو بھی لکھ کر دے دیجئے تاکہ مجھ کو سہولت ہے آپ کی جڑیں پکڑنے میں ـــ ابھی تو آپ کہتے ہیں کہ وہ میری کتاب نہیں ہے اور قرآن جو میں نے دکھایا تھا کہ قرآن نے دو دن کے لئے کہا اس پر بھی تو کہہ دیجئے کہ وہ میری کتاب نہیں ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے پاس کتاب اسی کا نام ہے کہ جس کو آپ مان لیں وہ کتاب ہے۔ جو آسمان سے نازل ہو وہ کتاب نہیں ہے جو سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو وہ کتاب نہیں ہے۔ محمد رسول اللہ فرمادیں وہ کتاب نہیں ہے کتاب وہ ہے جو مولوی مطیع الرحمٰن صاحب مان لیں۔ تو آپ نبی بن کر آئے ہو تو پورے مجمع میں اعلان کر دو کھلا، کہ میں ایک نیا دین اپنے ہاتھ میں لے کر آیا ہوں۔ میں جس کتاب کو کتاب مانوں گا وہ کتاب ہے۔ میں جس کتاب کو کتاب نہیں مانتا وہ کتاب نہیں ہے ـــ میں پوچھنا چاہتا ہوں تمہارے عالموں نے جس کتاب کو مانا ہے۔ تمہارے بڑوں نے جس کو کتاب مانا ہے تم کیسے نکل سکتے ہو یہ کہہ کر کہ وہ میری کتاب نہیں ہے ـ یہ دیکھو تو یہ ہے "نغمۃ الروح" ـ اور چھپی ہوئی کہاں کی ہے یہ بھی میں نے بتایا تھا۔

مجمع سے آوازیں

"نغمۃ الروح" مت دکھایئے اس کا وہ انکار کرتے ہیں وہ کتاب دکھایئے جو بریلویوں کی ہو اور ان کے معتمد عالم دین کی۔

دیوبندی مناظر

خاموشی کے ساتھ بات سمجھنے کی کوشش کیجئے۔ ہوٹنگ، ہو ہنگامہ نہ کیجئے۔ جتنا شانتی پر بک رہیں گے آپ۔ جتنا پر امن رہیں گے آپ۔ اتنا ہی بات سمجھ میں آئے گی۔ کلیر سمجھ میں آئے گی۔ ادھر آؤ یہ کتاب ہے۔ "نغمۃ الروح"۔ چھپی ہے کہاں؟ بازار صندل خاں بریلی کی چھپی ہے ـ مطیع الرحمٰن کہہ دو کہ بریلی والی کتاب میری نہیں ـــ تو بولو! تمہاری کتاب قادیانی والی ہے؟ بولو۔ تمہاری کتاب آریہ والی ہے؟ بولو تمہاری کتاب نجدی والی ہے؟ بولو کلیر بولو! تمہاری کون سی کتاب ہے؟ قرآن تمہاری کتاب نہیں ہے۔ حدیث تمہاری کتاب نہیں ہے۔ تمہارے بڑے عالموں نے جس کو کتاب تسلیم کیا، وہ کتاب نہیں ہے اب تو آپ تصفیہ کرنا چاہتے ہو۔ نہیں نکل سکتے اس بات سے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں یہ کتاب ان کی ہے یا نہیں۔ اور یہ کتاب دیکھئے کسی جاہل کی نہیں ہے۔ یہ کہتے ہو کسی جاہل نے لکھا ہوگا۔ جلادو اس کو۔ بڑے مولوی آئے ہو۔ اپنے گھر کی ساری کتابوں کو جلادو۔ اپنے عقیدوں کو جلادو اپنے ایمان کو آگ لگادو۔ تم کہتے ہو یہ کسی جاہل کی لکھی ہوئی کتاب ہے۔ اب بتاؤ جو پڑھے لکھے اور اہل کمال عالم ہیں، مولوی مطیع الرحمٰن اس کو جاہل بتائے ـــ میں جانتا ہوں بریلی کی خانقاہ میں اہل کمال کہاں ہیں؟ اور اس کو جاہل کہنے والا خود جاہل ہے۔ خود جاہل ہے۔ آج اپنے امام کے فیصلے سے انحراف کر رہے ہو۔ آج اپنے بڑوں کے فیصلے سے انحراف کرتے ہو۔ آج اماموں سے انحراف کرتے ہو۔ آج کتابوں سے انحراف کرتے ہو۔ آج کون کون چیز سے انحراف کر رہے ہو۔ آج اپنے ایمان ثابت کرنے میں شکست کھاچکے ہو۔ جب تم سے جواب نہیں بن پڑ رہا ہے تو اپنے ادھر کی

ہے۔ میں نے کہا ہے اور آپ ٹیپ کھول کر سن لیجئے اور آپ نے بھی سنا ہے اگر۔ تو آپ بھی بتایئے۔ ـــــ میرا سوال تھا قرآن کو جھٹلایا احمد رضا خانصاحب نے۔ قرآن نے کہا کہ ساتوں آسمانوں کو دو دن میں پیدا کیا اللہ نے۔ احمد رضا خانصاحب نے کہا ہے۔ نہیں، چار دن میں پیدا کیا۔ انھوں نے کیا جواب دیا ہے؟ پہلے تو جواب دیا کہ زمین کو چار دن میں پیدا کیا۔ زمین کے بارے میں تو میرا سوال نہیں تھا۔ زمین آسمان بدحواسی میں بھول گئے پھر اس کے بعد جب ہوش میں لایا، تو بے چارے کچھ ذرا ٹھکانے میں آئے تو کہنے لگے کہ وہ پرنٹ اور پریس کی غلطی ہے۔ جب میں نے تین تین پریس کا چھپا ہوا، تین تین مرتبہ کا چھپا ہوا چالیس سال کا ریکارڈ ڈیکومنٹلی دستاویز کو دکھائے تو ہاتھ کے طوطے اڑ گئے۔ اور زمین پاؤں کے نیچے سے نکل گئی۔ اور مولوی مطیع الرحمٰن صاحب کو سانپ سونگھ گیا اور یہ بگڑی کا کھوپڑا کھل کھلا کر رہ گیا لیکن جواب نہیں دے سکا اور میں چیلنج کرتا ہوں کہ شام تک یہ مجمع جمع رہ جائے۔ شام تک یہ شامیانہ لگا رہ جائے۔ شام تک یہ سبھا پتی صاحب رہ جائیں اور اگر صرف دو سوال کا جواب دے دیئے مولوی مطیع الرحمٰن صاحب تو مجھ سے جو چاہو لکھوالو۔ اور اگر نہیں دے سکتے تو سیکڑوں سوالات میں الجھانے کی ضرورت ہی کیا ہے۔؟ بکواس میں وقت گذارنے کی کیا ضرورت؟ پہلے تو دو کفر عائد ہوا۔ حدیث و قرآن نے کہا تھا زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ احمد رضا خانصاحب نے کہا چار دن میں۔ ایک کفر ہوا۔ اللہ نے کہا دو دن میں۔ احمد رضا خانصاحب نے کہا چار دن میں۔ انھوں نے کیا جواب دیا۔ آپ سمجھ چکے ہیں وہ آپ کے علم میں ہے۔ آپ اس کو سمجھ لیجئے۔ میری سمجھ سے اس کا کوئی جواب نہیں۔ داڑھی منڈانے والے پر لعنت ہوتی ہے اس کو کہا جاتا ہے کہ جواب نہیں ملا۔

اس کو کہا جاتا ہے کہ جواب نہیں دیا۔ بحمد اللہ طاہر حسین ایک ایک بات کا اجمالی طور پر، خصوصی طور پر، مختصر طور پر جواب دیتا جا رہا ہوں۔ اور تفصیل کے ساتھ بھی آپ کو جواب ملتا جائے گا۔ ایک ایک باتیں آپ کے سامنے آتی جائیں گی۔ تو میں نے عرض کیا تھا کہ ان کا عقیدہ ہے۔ ؎

جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے   جام کوثر کا پلا احمد رضا

اور ان کا عقیدہ ہے ؎

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا   تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

یہ آسانی سے کہہ کر نکلنا چاہتے ہیں۔ "اس کتاب کو جلادو" ـــــ میرے بھائی! تم اپنی سب کتاب کو جلادو۔ طاہر حسین نے تمہارا ہاتھ کوئی پکڑ نہیں رکھا ہے ـــــ یہ بھی تو اعلان کردو کہ آج ہم بریلوی علماء کے فتاوے سے توبہ کر رہے ہیں۔ آج ہم بریلی علماء کے ہاتھوں سے نکل رہے ہیں۔ آج ہم بریلویت کو خیرباد کہہ رہے ہیں آج ہم کفر کے دلدل سے نکل کر ایمان کی روشنی میں آنا چاہتے ہیں ـــــ اور ایک نیا سوال میں آپ سے کرتا ہوں۔ یہ بتاؤ مرنے والا جب قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو منکر نکیر اس سے کیا سوال کرتے ہیں؟ منکر نکیر اس سے سوال کرتے ہیں۔ بتاؤ تمہارا رب کون ہے؟ بتاؤ تمہارا نبی کون ہے؟ بتاؤ تمہارا دین کیا ہے؟ ـــــ تو مسلمان کیا جواب دے گا۔ ربی اللہ۔ ھٰذا نبینا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ دینی الاسلام ـــــ اور رضاخانی کیا کہے گا؟ ـــــ رضاخانی کہے گا ـــــ ؎

نکیرین آ کے پوچھیں گے جو مرقد میں تو کس کا ہے
ادب سے سر جھکا کر نام لے لوں گا رضا خاں کا

10 / 14

مونچھیں بڑھاتا ہو اس پر اللہ کا غضب ہے اور دنیا میں بھی عذاب اور طرح طرح کی ذلت۔ دنیا میں بھی ہر طرح کا ذلیل اور آخرت میں بھی جہنم کے عذاب کا حقدار۔ خدا کی لعنت کا مستحق۔ خدا کے غضب کا حقدار — بھائیو! داڑھی منڈانے والی بات تو اسلامی قانون کے مطابق ہے ہم بولیں یا وہ بولیں۔ جو بات اللہ و رسول کی ہے وہ صحیح ہے اس لئے اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ نے جو لکھا ہے وہ صحیح ہے اسلامی قانون کے مطابق لکھا ہے کوئی غلط نہیں لکھا ہے۔

اور میرے بھائیؑ! میں ایک بات بتاؤں۔ مولٰنا کی عادت ہے مولٰنا نے مجھے چائے پینے کی دعوت دی ہے ذرا سوچئے۔ میرا گھر یہاں قریب ہیں۔ یہ پورا علاقہ میرا علاقہ ہے۔ میرا پورا علاقہ دیناجپور ہو یا مالدہ کٹہار ہو، یا پورنیہ ہو۔ سب ملا ہوا ہے۔ میرا گھر بالکل بارڈر پر ہے۔ مولٰنا تو میرے گھر پر آئے ہیں کھانے کے لئے۔ یہ مجھے کیا چائے پلائیں گے —؟ یہ میرے ضلع میں آئے ہیں۔ مطیع الرحمٰن گھر میں ہے باہر نہیں گیا ہے۔ وہ میرے ضلع میں آئے ہیں۔ وہ میرے ضلع کا آب و دانہ کھا رہے ہیں۔ پانی پی رہے ہیں وہ مجھے کیا کھلائیں گے؟ —

بہر حال دوسرا سوال ہے ان کا — مناظرہ کمیٹی کا دوسرا سوال ہے۔ جام کوثر احمد رضا خاں صاحب کیسے پلا سکیں گے؟ میں کہتا ہوں۔ جھوٹے ہیں وہ۔ وہ ہماری کتاب ہے ہی نہیں — یہ جس کتاب کا نام لیتا ہے وہ کتاب ہماری نہیں ہے۔ وہ گڑھ کے اپنے مَن سے چھاپا ہے یا کہیں سے لایا ہے۔ وہ ہماری کتاب نہیں ہے — اسے جو کتاب ہے ہماری اس کتاب کا نام لو۔ جھوٹی کتاب کا نام لیتے ہو اس کتاب کو تو ہم مانتے ہی نہیں۔

بہر حال حضرات! ہم نے جو ان کی کتابوں سے دکھایا کہ وہ لوگ نیا نبی مانتے ہیں۔ نیا کلمہ پڑھتے ہیں۔ نئے درود کے قائل ہیں۔ تو وہ بھی بول دے کہ وہ کتابیں ہماری نہیں ہیں۔ ہمت ہے تو بول دیجئے کہ کتابیں ہماری نہیں ہیں — اس کو مثال سے سمجھو۔ اگر آج ہم سے کوئی کہے "یا نبی سلام علیک" اس گاؤں میں بالیر پور میں تم نے آج صبح کیوں پڑھا ہے؟ تو ہم کہیں گے۔ بھائیؑ! ہم تو بالیر پور آج صبح کے وقت تھے ہی نہیں — ہم تو تھے شام پور میں۔ بالیر پور میں ہم کیسے پڑھے؟ یہاں جو پڑھا ہے وہ جانے۔ اسی طرح جس کتاب "نغمۃ الروح" کا تم نام لیتے ہو وہ کتاب ہماری ہے ہی نہیں۔ جس کی کتاب ہے وہ جانے۔ اس لئے اس کتاب کو پڑھ کے تم ہم کو بدنام نہیں کر سکتے۔ جو لکھا ہے اس کو جو چاہو کہو۔ وہ ہماری کتاب نہیں — رہی تمہاری کتابیں جو ہم نے دکھائی ہیں تو تم بھی کہہ دو کہ وہ ہماری کتابیں نہیں ہیں۔ ہے ہمت تو کہہ دو۔ ہم تو کہتے ہیں کہ وہ ہماری کتاب نہیں۔ مگر تم نہیں کہہ سکتے کیونکہ وہ تمہاری ہی کتابیں ہیں — جو کتاب ہماری تھی۔ ہم نے کہا کہ وہ ہماری کتاب ہے اور جو کتابیں ہماری نہیں، اسے دکھا کر لوگوں کو دھوکہ دیتے ہو۔ وہ کتاب جس نے لکھی ہے وہ جانے۔ ہم تو کہتے ہیں کہ وہ ہماری کتاب نہیں۔

ہم سے پوچھتے ہو کہ احمد رضا خدا کیسے تھے۔؟ ارے جب ہم کہتے ہیں کہ وہ کتاب ہماری نہیں اس میں کیا لکھا ہے ہم اس کے ذمہ دار نہیں اس میں جو صحیح لکھا ہے وہ صحیح ہے اور جو تمہارے بقول غلط لکھا ہے وہ تم جانو۔ ہم اس کے ذمہ دار نہیں — ہماری کتاب ہوتی تو ہمارے ذمہ اس کا

جواب ہوتا۔ اس کی صفائی ہوتی۔ تم تو وہ کتاب گڑھ کے لائے ہو۔
اس لئے تم اس کا جواب دو۔ اور بتاؤ کہ گڑھی ہوئی کتاب کا جھوٹا الزام
کیوں دیتے ہو؟ —— بہر حال میرے بھائی! ہم نے اپنا مدعی ثابت
کر دیا ہے۔ اور ان کے الزام کی صفائی بھی دے دی۔ مگر وہ نہ تو صفائی دے
سکے اور نہ ہی الزام ثابت کر سکے۔

دیوبندی مناظر

ابھی آپ کو زیادہ پریشانی نہیں ہوگی۔ تو مولنا
ہمارے دلدل میں پھنس گئے ہیں اور نکلنا بیچارے
کے لئے کیسے مشکل ہو رہا ہے؟ مولنا کہتے ہیں وہ "نغمۃ الروح" ہماری کتاب
نہیں ہے۔ ہم نے مولنا سے کہا تھا۔ آپ کی کتاب کون کون سی ہے اس کی
لسٹ مجھے دے دیجئے تاکہ آسانی ہو کہ آپ کی کتاب کون کون سی ہے؟ —
تو پہلی چیز انہوں نے یہی غلط کہی ہے۔ اس لئے کہ ان سے بڑے عالم جو
گذرے ان کی جماعت کے۔ ان کی لکھی ہوئی کتاب ہے "برق خداوندی"
اس "برق خداوندی" میں "نغمۃ الروح" کو ان کے بڑے عالم نے اپنی کتاب
تسلیم کیا ہے اور اس شعر کا جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ تو میں پوچھنا
چاہتا ہوں کہ نغمۃ الروح ان کی کتاب نہیں ہے۔ "برق خداوندی" ان کی
کتاب ہے یا نہیں ہے؟ — بولئے مولوی صاحب! ذرا زور سے بول دیجئے لوگ
سن لیں۔ جلدی کیجئے۔ دیر مت کیجئے۔ ذرا ہمت کیجئے۔ برق خداوندی ان کی
کتاب ہے یا نہیں؟ "الملفوظ" ان کی کتاب ہے یا نہیں۔؟ الملفوظ میں
ان کے خانصاحب نے یہ دعوی کیا۔ سات دن چار دن میں۔ اللہ نے ساتوں
آسمان پیدا کیا۔ یہ ان کی کتاب ہے یا نہیں؟ الملفوظ میں ان کے خانصاحب نے
یہ دعوی کیا کہ چار دن میں۔ اللہ نے زمین دو دن میں۔ اللہ نے ساتوں

زمین پیدا کی۔ بولئے۔ یہ ان کی کتاب ہے یا نہیں؟ یہ ان کی کتاب
ہے یا نہیں؟ — اور احکام شریعت کو انہوں نے تسلیم کیا یا نہیں کیا؟
احکام شریعت جس کے اندر یہ لکھا ہوا ہے۔ اور بات کو سمجھئے گا مسئلہ یہ
نہیں یہاں پر کہ داڑھی کتروانے والے یا منڈوانے والے کا یہ عمل گناہ ہے شریعت
کی نگاہ میں اس کا مسئلہ نہیں ہے۔ میرا اعتراض اس پر نہیں ہے۔ میں یہ نہیں
کہنا چاہتا۔ یہ تو آپ کا کام ہے۔ یہ گناہ نہیں ہے۔ یہ میرا دعوی نہیں ہے۔
ہم بھی کہتے ہیں کہ یہ گناہ ہے ہم بھی کہتے ہیں کہ یہ عمل غلط ہے۔ ہم بھی کہتے
ہیں کہ یہ نافرمانی ہے۔ ہمارا اس پر اعتراض نہیں ہے کہ مولنا صاحب فتاوی
رشیدیہ دکھا رہے ہیں۔ اعتراض ہمارا اس پر ہے کہ اس میں جو حدیث لکھی
ہے انہوں نے۔ وہ حدیث تو اللہ کے رسول کے فرمان کا نام ہے۔ وہ حدیث
دکھائیے۔ حدیث مجھ کو چاہئے۔ دیکھئے صاف لکھتے ہیں یہاں۔ حدیث میں
اس پر غضب اور ارادۂ قتل وغیرہ کی وعیدیں ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں
کہ گناہ تو ضرور ہے۔ یہاں تک تو ٹھیک لکھا خانصاحب نے — لیکن وہ
کون سی حدیث ہے۔ وہ کون سا رسول کا فرمان ہے کہ داڑھی منڈانے والے
یا داڑھی کتروانے والے کو قتل کرنے کی دھمکی دی ہو۔ کہ میں اسے قتل کر ڈالوں گا۔
وہ گردن مار ڈالنے کے لائق ہے۔ یہ دکھائیے ڈیکومنٹلی پروف مجھے تو یہ چاہئے۔
میرے آقا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو قتل کرنے کیلئے نہیں آئے تھے آپ
کے خان صاحب تو لوگوں کو قتل کروا رہے ہیں مولوی مطیع الرحمٰن صاحب آپ قتل
کروانے آئے ہیں ارے اللہ کے رسول پر تم نے کیا تہمت ڈالی فتاوی رشیدیہ میں حدیث
حدیث لکھا ہے۔ دکھاؤ۔
یہ کہاں لکھا ہے کہ وہ حضور کا حکم ہے۔ یہ حدیث ہے فرمان ہے رسول پاک
صلی اللہ علیہ وسلم کا — اس میں ناراضگی ہے اللہ کے رسول کی — وہ

عمل کرنے لگے۔ (فیضان سنت ص ۳ نیا ایڈیشن)

آگے لکھتے ہیں کہ:

بندہ ناچیز بھی اس کتاب سے اتنا متاثر ہوا کہ جب اس کا پہلا ایڈیشن مجھے ملا تو باوضو بھیگی آنکھوں سے رحل پر رکھ کر پڑھتا رہا اور بار بار پڑھتا رہا۔

(فیضان سنت ص ۴ نیا ایڈیشن)

آگے لکھتے ہیں کہ:

میری معلومات کے مطابق کثیر الاشاعت ہونے کے اعتبار سے یہ پہلی اردو کتاب ہے جو پاکستان میں چھپی۔ (فیضان سنت ص ۴ نیا ایڈیشن)

اس تحریر کو بریلوی مفتیان کرام نے

گمراہ کن تائید دعوت اسلامی قرار دی ہے۔

(ابلیس کا رقص ص ۵۸)

۴۹) بریلوی اشعار اور رضا خانی خانہ جنگی:

فدائے رضویت مولوی ایوب علی رضوی بریلوی صاحب چند اشعار نقل کرتے ہیں کہ:

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا

تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

(نغمۃ الروح ص ۴۳ مطبوعہ بہادر پہور بریلی)

جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے

جام کوثر پلا احمد رضا

(نغمۃ الروح ص ۴۸ مطبوعہ بہادر پہور بریلی)

نکیرین آکے مرقد میں جو پوچھیں گے تو کس کا ہے

ادب سے سر جھکا لوں گا احمد رضا خان کا

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۲۵)

یہ کتاب بفرمائش بعض رضوی حضرات باہتمام جناب حاجی مولانا مولوی حسنین رضا خان صاحب قادری برکاتی نوری برادر زادہ اعلیٰ حضرت احمد رضا خان سے شائع کروائی گئی ہے۔اور مطبع بریلی سے چھپ کر شائع ہوئی۔

اس کتاب کے مصنف کو بریلوی شیخ الحدیث عبدالحکیم شرف قادری نے اپنی کتاب تذکرہ اکابر اہلسنت میں بریلوی اکابرین میں شمار کیا ہے۔

(تذکرہ اکابر اہلسنت)

بریلوی مفتی مطیع الرحمان رضوی ۔ نام نہاد مناظر بریلویت صاحب کے سامنے اب یہ اشعار پیش کیے گئے تو وہ ان اشعار کو گستاخانہ جانتے اور مانتے ہوئے کتاب اور مصنف کو بریلوی ہی ماننے سے انکار کر گیا۔

جیسے کے وہ کہتے ہیں کہ:

بہر حال دوسرا سوال ہے کہ ان کا۔۔۔۔۔(مناظرہ کمیٹی کا دوسرا سوال ہے) جام کوثر احمد رضا خان صاحب کیسے پلا سکیں گے؟ میں کہتا ہوں جھوٹے ہیں وہ ہماری کتاب ہی نہیں۔ یہ جس کتاب کا نام لیتا ہے وہ کتاب ہماری نہیں ہے۔

وہ گڑھ کے اپنے من سے چھاپا ہے یا کہیں سے لایا ہے۔ وہ ہماری کتاب نہیں ہے۔ جو کتاب ہے ہماری اس کتاب کا نام لو۔ جھوٹی کتاب کا نام لیتے ہو۔ اس کتاب کو تو ہم مانتے ہی نہیں۔ (مناظرہ بنگال ص ۱۰۹ فیصلہ کن مناظرے ص ۸۲۶)

مطبوعہ فیضان مدینہ پبلی کیشنز کاموں کے

اس کتاب کے مرتب مولوی نعیم اللہ خان قادری صاحب ہے۔

آگے کہتے ہیں کہ:

اسی طرح جس کتاب نغمۃ الروح کا تم نام لیتے ہو وہ کتاب ہماری ہے ہی نہیں۔ جسکی کتاب ہے وہ جانے۔ اس لیے اس کتاب کو پڑھ کر تم ہم کو بدنام نہیں کر سکتے جو لکھا ہے اسکو جو چاہو کہو وہ ہماری کتاب نہیں۔

(مناظرہ بنگال ص ۱۱۰ فیصلہ کن مناظرے ص ۸۲۷)

مطبوعہ سنی دارالاشاعت علومیہ رضویہ ڈجکوٹ فیصل آباد

ایک جگہ یوں کہتے ہیں کہ:

نغمۃ الروح کو آگ لگا کر جلا دو نغمۃ الروح کے لکھنے والے پر جی چاہو لاحول پڑھو وہ ہمارے مقتدا نہیں ہے۔ وہ ہمارا کوئی پیشوا نہیں کہ انکی بات ہمارے لئے حجت ہو۔ ارے ہمارے خلاف ہماری کوئی کتاب پیش کرو۔ میں صاف کہتا ہوں نغمۃ الروح ہماری کتاب نہیں ہے۔ کمیٹی والو! یہ جو کتاب پیش کر رہا ہے یہ کتاب ہماری نہیں ہے یہ جھوٹا ہے۔ (مناظرہ بنگال ص ۷۹ فیصلہ کن مناظرے ص ۷۹۶)

ایک جگہ یوں کہتے ہیں کہ:

ہمارا مسلک یہ ہے کہ جام کوثر اللہ کے رسول جناب محمد رسول اللہ ﷺ پلائیں گے۔

اس جھوٹے مولوی نے جھوٹا حوالہ دیا ہے۔ جھوٹا مولوی جھوٹا حوالہ دیتا ہے۔ چوری کی کتاب کا نام لیتا ہے۔ مولوی طاہر! وہ ہماری کتاب نہیں، تمہاری چوری والی کتاب ہے۔ (مناظرہ بنگال ص ۱۶۲) فیصلہ کن مناظرے ص ۸۷۹)

مناظرہ بنگال مرتب کرنے والے بریلوی جید عالم مولوی آل مصطفیٰ کٹیہاری مدرس جامعہ امجدیہ گھوسی ضلع مئو (یوپی) ہیں۔ اور یہ کتاب بریلوی شیخ الحدیث عبدالحکیم شرف قادری کے مشورے سے مرتب کی گئی ہے۔ مرتب کرنے والے بریلوی مولوی صاحب ہی سوانح صدرالشریعہ کے مصنف ہے۔

درج بالا حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ

جید بریلوی اکابرین میں سے ایوب علی رضوی صاحب کی

(۱) کتاب آگ لگا دینے کے قابل ہے

(۲) جھوٹی کتاب ہے

(۳) چوری جیسے جرم والی کتاب ہے

(۴) ایوب علی رضوی بریلوی رضا خانی نہیں ہے

(۵) ایوب علی رضوی شیطان ہے جس پر جتنا بھی چاہے لاحول ولا پڑھو

(۶) تم اھل سنت دیوبند ایوب علی رضوی کو گستاخ کہو چاہے جو کہو ہم تم سے متفق ہیں۔

(۷) ایوب علی رضوی کے اشعار وقعتاً گستاخانہ ہیں

(۸) یہ تم اھلسنت دیوبند نے خود من گھڑت کتاب نکالی ہے

جبکہ بریلوی مولوی حسن علی رضوی میلسی رضا خانی نے نغمۃ الروح کتاب کو معتبر مانتے ہوئے اس کا دفاع کرنے کی کوشش کی ہے۔ (برق آسمانی ص ۳۲)

جید بریلوی مولوی ابوکلیم صدیق فانی صاحب نے بھی نغمۃ الروح کو بریلوی معتبر کتاب مانتے ہوئے اس کا دفاع کرنے کی کوشش کی ہے۔ (آئینہ اھلسنت ص ۳۸۲)

یہ کتاب حسب الارشاد ڈاکٹر اشرف آصف جلالی لکھی گئی ہے، اس کتاب کی نظر ثانی کرنے والے ابوجلیل محمد خلیل خان فیضی بریلوی خطیب جامع مسجد فیضان مدینہ ہے۔

اب ذرا غور کریں کہ

ایک طرف چند جید بریلوی ایک ہی کتاب کو جھوٹی اور من گھڑت کتاب کہتے ہیں اور اس کے مصنف کو شیطان بنا کر لاحول ولا پڑھتے ہیں۔

اور دوسری طرف اور چند بریلوی اسی کتاب کو معتبر مان کر اس مصنف کا دفاع کرتے ہیں۔

یہ تضاد بیانی بریلوی علماء کی علیت کو واضح کرتی ہے کہ جب مناظرے میں جواب نہ بن پڑے تو باپ کو بھی ماننے سے انکار کر دو۔ جیسا کہ اس مناظرہ بنگال میں اور مناظرہ جھنگ میں بریلوی مناظرین نے کیا ہے۔

(۵) غیر انبیاء کیلئے علیہ السلام لکھنا:

بریلوی اجمل العلماء مفتی محمد اجمل سنبھلی صاحب لکھتے ہیں کہ:

امام حسین علیہ السلام کی نیاز